مانمن خبریں

نمبر13_21جولائی 2013

یورپی جانوں پر پاک روح کے کاموں کا کبوتر کی مانند نزول

16اپریل سے 2مئی 2013تک پاسٹر ہیِسُن لی ،مینز اینڈ ویمنز کے عمومی راہنما پاسٹر یورپ کے پانچ ممالک کے دورے پر روانہ ہوئے جن میں فرانس، بیلجیئم، ایستونیا،اور بلغاریہ شامل ہیں۔

17اپریل کو پاسٹر لی نے "روح کی معموری کی دعائیہ میٹنگ" منعقدہ فرانس مانمن چرچ میں راہنمائی کی جہاں پر مشنری پال ڈی کانگ خدمت کرتے ہیں۔ 19اپریل کو انہوں نے ہیناٹ مانمن چرچ کا دورہ کیا جہاں کرسٹینا ایچ روھ خدمات انجام دیتی ہیں اور وہاں پر صلاح کاری کی ۔20اپریل کو انہوں نے پاسٹرز سیمینار منعقدہ ہیناٹ مانمن چرچ میں "کلیسیائی بیداری کی کجنیاں" کے موضوع پر منادی کی۔ پاسٹر لی (تصویر 1)نے کلیدی حقائق کی وضاحت کی جن سے کوریا مانمن سینٹرل چرچ بڑھتے بڑھتے ایک عظیم چرچ بن گیا جس کی تقریباً10,000شاخیں اور الحاقی چرچز دنیا بھر میں موجود ہیں۔ جب حاضرین نے ڈاکٹر جے راک لی کی منسٹری کے بارے میں سُنا تو حیران رہ گئے ۔انہوں نے خدا کے کلام کی فرمانبرداری نہ کرنے پر توبہ کی اور تجدیدِ عہد کیا (تصویر 4)۔

اتوار21اپریل کو ہیناٹ مانمن چر نے اپنی پہلی سالگرہ کی عبادت منعقد کی۔پاسٹر ہیِسُن لی نے منادی کی اور ارکان پر زور دیا کہ وہ حقیقی فرمانبرداری دکھائیں اور نعمان کی طرح برکت پائیں۔ دوپہر کے وقت انہوں نے رومالوں کے ساتھ شفائیہ عبادت کی (حوالہ:اعمال 19:11-12)اور کئی ارکان نے اپنی بیماریوں سے شفا پائی اور خدا کو جلال دیا۔

اس کے بعد پاسٹر ہیِسُن لی نے کُلدیگا واقع لاطیوا میں 23اپریل کو چرچ میں عبادت کروائی (تصویر 5) اور اس کے علاوہ 24اپریل کو تالین واقع ایستونیا کے چرچ میں بھی عبادت کروائی (تصویر3، اور 2)۔متعدد اراکین نے اپنی دعاؤں کا جواب پایا اور پاسٹر لی کے رومالیوں کی شفائیہ دعا کے ذریعہ روحانی شفا کا تجربہ پایا۔انہوں نے حمد و ثنا ء کے دوران روح سے بھرپور وقت بھی گزارا۔

26اپریل کو پاسٹر لی نے پہلی بالکن کانفرنس منعقدہ سوفیا میں بلغاریہ میں شرکت کی جس کی میزبانی ڈبلیو سی ڈی این بلغاریہ نے کی ۔"شافی خدا" کے عنوان سے انہوں نے مختلف نشانات، عجائب اور قدرت کے کاموں کے بارے میں منادی کی جو سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ مانمن سینٹرل چرچ میں ظاہر ہوتے ہیں۔

پرفارمنگ آرٹ کمیٹی آف مانمن سینٹرل چرچ سے تعلق رکھنے والی پاور ٹیم نے نہایت پُرجوش حمد و ثنا ء کر کے اور فنی مظاہرہ کر کے ہر عبادت میں خدا کو جلال دیا۔اُن کے فنی مظاہرہ نے حاضرین کے دلوں کے دروازے کھولے اور اُن کو فضل اور جذبات سے حیران کر دیا اور لوگوں کی جانب سے بہت محبت سمیٹی (تصویر6)۔

پانچ ممالک کے اس دورے کے دوران جن میں برسلز ،بیلجیئم بھی شامل ہے (تصویر7)،جو کہ یورپی یونین کا دارالخلافہ ہے ، مشن ٹیم نے یورپ میں انجیل کی خوشخبری کی شمع روشن کر دی جہاں مسیحیت دم توڑ رہی ہے ۔خدا کو سارا جلال ملے اور اُس کا شکر ہو جس نے روح االقدس کے کبوتر کی مانند نازل ہونے والے کاموں کے وسیلہ یورپی جانوں کو تسلی اور اطمینان بخشا!

1

2

3

4

5

6

7

پہلی بالکن کانفرنس ،منجانب ڈبلیو سی ڈی این بلغاریہ ۔

ڈبلیو سی ڈی این (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) روحانی شفائیہ کاموں کو طبی علوم کی بنیاد پر جانچتی ہے جو دنیا کے کونے کونے میں ظاہر ہو رہے ہیں اور اس طرح بائبل مقدس میں مذکور کاموں کا مستند ہونا ثابت ہوتا ہے۔اس کی دنیا بھر میں 17شاخیں ہیں جن میں امریکہ اور روس کی شاخیں بھی شامل ہیں۔ انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس ہر سال منعقد کی جاتی ہے جس میں دنیا بھر سے ڈاکٹرز شریک ہوتے ہیں۔

اُن کے ساتھ ڈبلیو سی ڈی این بلغاریہ بھی 2014کے لئے انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس کی تیاری کر رہا ہے ۔اِس دوران اس نے کرسچن سینٹر سوفیا اور گُڈ فیوچر اینڈ ہوپ ایسو سی ایشن کے ساتھ 26تا28اپریل 2013میں پہلی بالکن کانفرنس کی میزبانی بھی کی تھی ۔اِس کانفرنس میں مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے گئے، روحانی شفا کے کئی واقعات پیش کئے گئے ، سیمنارز ہوئے ، جن سے حاضرین کو موقع ملا کہ وہ اُن ممالک کے لئے رفاقت اور دعا کے نظریہ کو فروغ دے سکیں جو بالکن پینن سوُلا میں واقع ہیں۔

کولمبیا مانمن چرچ کے پہلے یومِ تاسیس کی عبادت

کولمبیا "کافی کا مُلک" جوجنوبی امریکہ کے شمال مغرب میں واقع ہے ۔بوگوتا میں جو کہ دارالخلافہ ہے،کولمبیا مانمن چرچ نے 28اپریل 2013کو اپنے پہلے یومِ تاسیس کی عبادت کا انعقاد کیا۔

پاسٹر ڈیوڈ جے جانگ جو کہ چرچ میں خدمت کرتے ہیں انہوں نے منادی کی اور اس کے بعد جشن منایا گیا۔ بچوں نے خصوصی رقص کیا، سسٹرز چانمی ہانگ اور سیسیا جانگ نے خصوصی گیت گائے اور پیرو مانمن چرچ کے ارکان نے خصوصی فنی مظاہرہ کیا ،اِن سب کے ساتھ شادمانی کو چار چاند لگ گئے۔

محبت نازیبا کام نہیں کرتی

"نازیبا کام نہیں کرتی ،اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔جھنجھلاتی نہیں ۔بدگمانی نہیں کرتی۔" (1کرنتھیوں5:13)

نازیبا کام کرنے کا مطلب ہے ،گستاخی یا بد اخلاقی ،خوش خلقی میں کمی ،یا موزونیت کا فقدان۔بے شک ، شکرگزاری اور گفتگو کا انداز فرق ہو سکتا ہے جس کا انحصار وقتوں اور نسلوں سے ہوتا ہے ۔لیکن بہر حال ایک بنیادی ظابطہ بھی ہے جسے لوگوں کے درمیان ملحوظِ خاطر رکھنا چاہئے ۔تاہم حیرت کی بات یہ ہے کہ کئی لوگ بد اخلاقی یا گستاخی سے پیش آتے ہیں اور اس بات کو گستاخی نہیں سمجھتے ۔بالخصوص،وہ اپنے عزیز و اقارت کے ساتھ ناموزونیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ممکن ہے آپ یہ کہیں کہ تھوڑی بہت گستاخی میں کوئی حرج نہیں اگر اپنے دوستوں یا قریبی لوگوں کے ساتھ کی جائے ، مگر آپ کے گستاخانہ الفاظ دوسروں کے احساسات کو مجروح کر سکتے ہیں۔

اگر آپ میں حقیقی محبت ہے تو آپ نازیبا کام نہیں کریں گے ۔کیس بات ہو اگر آپ کے پاس ایک ہیرا ہے جو آپ کو بہت ہی عزیز اور آپ کے لئے بہت بیش قیمت ہے؟کیا آپ اس کی بے قدری کریں گے ؟ممکن ہے آپ اس کی بہترین دیکھ بھال کریں ،اِس بات سے خوفزدہ بھی ہوں کہ اِس کو کوئی خراش نہ آجائے ۔پھر، اگر آپ اپنے دوستوں سے حقیقت میں محبت رکھتے ہوں گے تو آپ کتنی گہرائی سے اُن کا خیال رکھیں گے۔

1۔وہ باتیں جن میں لوگ خدا کے ساتھ گستاخی کرتے ہیں

بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا سے پیار کرتے ہیں لیکن اُن کے اعمال اور اُن کی باتیں اُس کے ساتھ محبت ظاہر کرنے کے معاملہ میں بہت دُور ہوتی ہیں۔اِس کی سب سے عام مثال یہ ہے کہ وہ عبادت کے دوران اونگھتے ہیں۔گویا آپ کو اپنے ملک کا صدر دعوت پر بلاتا ہے ۔اگر آپ اُس کی باتوں کے دوران سو جائیں ، تو یہ یقینا ایک گستاخی ہو گی ۔لیکن جب آپ خدا کی عبادت کرتے ہیں جو لشکروں کارب ہے اور اگر آپ اُس کے حضور میں اونگھیں یا سوجائیں تو اِس سے اِس کے سوا اور کچھ سمجھا نہیں جا سکتا کہ آپ کو اُس سے حقیقی محبت ہے یا نہیں۔یہ بھی گستاخی ہے کہ آپ عبادت کے دوران دوستوں اور دوسروں کے ساتھ باتیں کریں اور اُن کے ساتھ تبادلۂ خیال کرتے رہیں ۔ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ میں خدا کی تعظیم کے احساس کی بہت کمی ہے۔

باتیں کرنا اور بلا وجہ کی سوچیں سوچنا اور سو جانا منادی کرنے والے کے خلاف گستاخی ہو گی جب وہ منادی کر رہا ہو۔اُن کو فکر ہوتی ہے کہ اُن کا پیغام آپ کے لئے فضل کا باعث بن رہا ہے یا نہیں ۔ اِس طرح بعض اوقات منادی کرنے والے میں روح کی معموری بھی رُک جاتی ہے ۔آخر کار،اگر آپ عبادت میں ایسے کام کریں گے تو اِس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے گی جو عبادت میں شریک ہوں اور اس کے علاوہ یہ خود آپ کے لئے بھی نقصان دہ ہے۔ عبادت میں سے جلدی اٹھ کر آجانا بھی غیر اخلاقی رویہّ شمار ہو گا۔سوائے اُن لوگوں کے جو عبادت کے درمیان اپنے فرائض انجام دیتے ہیں آپ کو ضرورت اس بات کی ہے کہ جب تک عبادت ختم نہ ہو آخر تک بیٹھے رہیں اور اس پر توجہ دیں۔آپ کو چاہئے کہ اپنا سارا دل خاموشی کی دعا میں اور رسولوں کے عقیدہ پر لگائیں جب تک کہ کلماتِ برکت یا دعائے ربانی نہیں ہو جاتی ۔

اِسی بات کا اطلاق ساری عبادت کے لئے بھی ہوتا ہے جس میں حمد و ستائش کا وقت ، دعا، ہدیہ ڈالنا، اور اعلانات وغیرہ سننا بھی شامل ہے ۔آپ کو چاہئے کہ اسی جذبہ سے اپنا دل خدا کی طرف بھی لگائیں جب آپ ستائشی حمدو ثنا کی عبادت کرتے ہیں اور یا چرچ کی باقاعدہ عبادات میں آتے ہیں۔ پورے دل سے ستایشی عبادت کے لئے آپ کو لازم ہے کہ اِس میں دیر سے نہ آئیں ۔لوگوں کو وقت دے کر دیر سے پہنچنا بھی گستاخی ہے تو پھر خدا کے لئے دیر کرنا کتنی زیادہ گستاخی کی بات ہو گی! اچھی اخلاقی بات ہے کہ عبادت کے لئے پیشگی وقت میں دعا کے ساتھ تیاری کریں ۔اس کے علاوہ ،خدا کے ساتھ گستاخی میں شراب پی کر عبادت میں آنا ،عبادت میں اپنے موبائل فون استعمال کرنا ، بچوں کو شور کرنے اور کھیلنے دینا،چیونگ گم چبانا،اور عبادت کے دوران

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

کھانا پینا شامل ہے۔

آپ کی ظاہری حالت بھی بہت اہم ہے۔اگر آپ چرچ میں ایسے کپڑے پہن کر جاتے ہیں جو آپ گھر میں بھی لاپرواہی کے ساتھ پہنچتے ہیں تو یہ بات نہایت ہی نامناسب ہے۔آپ کو چاہئے کہ صاف ستھرے بن کر آئیں ۔ یقین کچھ حالات میں ایسا نہیں کیا جا سکتا ۔ممکن ہے کہ آپ بدھ کی عبادت یا جمعہ کی شپ بھر کی عبادت میں کام کرنے والے کپڑے پہن کر ہی آسکتے ہوں کیونکہ کام سے جلدی جلدی وہاں پہنچنا ہوتا ہے ۔ ایسی صورت حال میں خدا یہ نہیں کہتا کہ آپ نے اُس کے حضور گستاخی کی ہے ۔بلکہ وہ خوش ہوتا ہے کہ مصروفیت کے باوجود عبادت میں شریک ہونے کے لئے آپ کادل کرتا ہے۔ اگر آپ کسی کا کندھا تھپتھپا کر اس کی دعا میں خلل ڈالتے ہیں کیونکہ آپ کو کوئی بہت ضروری کام ہے ، یا وہ آپ کی خاطر فوراً اپنی دعا روک دیتا ہے ، تو دونوں روّیے غیر اخلاقی اور گستاخی کے ہیں کیونکہ آپ نے اور اُس نے نامناسب طور پر دعا روک دی ہے۔ جب ہم روح اور سچائی کے ساتھ خدا کی پرستش کرتے ہیں تو خدا ہمارے دلوں کو خوشی کے ساتھ قبول کرتا ہے اور جواباً ہمیں برکات اور اجر سے نوازتا ہے ۔دوسری طرف، اگر ہم مسلسل گستاخی ہی کرتے جائیں اور یہ گستاخی بڑھتی ہی جائے تو ہم خدا اور اپنے درمیان گناہ کی اونچی دیوار کھڑی کر لیتے ہیں۔ پھر،ہمیں مختلف مشکلات میں سے گزرنا پڑتا ہے مثلاً بیماریاں، یا حادثات، یا پھر دعائوں کا جواب پانا مشکل ہو جاتا ہے خواہ ہم کتنی ہی لمبی لمبی دعائیں کیوں نہ کریں۔

2۔وہ صورت حال جس میں لوگ عبادت گاہ کی توہین میں گستاخی کرتے ہیں

عبادت گاہ سے مراد صرف عبادت گاہ نہیں ہے ۔اِس میں چرچ کا احاطہ ،اضافی سہولیات کے مقامات،اور چرچ کے اندر کی دیگر جگہیں مراد ہے۔لہٰذا ہمیں چرچ کی تمام جگہوں پر بہت زیادہ خاص توجہ دینے کی کوشش کرنی چاہئے کہ ہم کیا کہتے اور کیا کرتے ہیں۔ہمیں دنیاوی معاملات پر یا دنیاوی تفریح کے لئے کسی سے جھگڑا نہیں کرنا چاہئے نہ ایسی گفتگو کرنی چاہئے ۔ہمیں پاک چیزوں کی بے حرمتی بھی نہیں کرنی چاہئے جن کا تعلق چرچ سے ہو اور ہدیہ کے لفافوں کو اپنے ذاتی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ چرچ میں خرید و فروخت پر بھی سختی سے پابندی ہونی چاہئے ۔بعض لوگ یہ نہیں سوچتے کہ الیکٹرونک طریقے سے ادائیگی کرتے ہیں اور چرچ کے دفتر سے جو کچھ چاہتے ہیں وہ خریدتے ہیں ۔لیکن یہ کام بلا شبہ خرید و فروخت ہی کہلاتا ہے ۔یسوع مسیح کے بارے میں سوچیں جس نے ہیکل میں اُن میزوں کو الٹا دیا اور جانوروں کی خرید و فروخت کو روک دیا جو قربانی کے لئے استعمال ہوتے تھے ،پس یہ بات کبھی قابلِ قبول نہیں ہو گی کہ چرچ میں ذاتی مقاصد کے لئے خرید و فروخت کی جائے ۔ہمیں چرچ میں کوئی بازار بھی لگانا نہیں چاہئے۔

عبادت گاہ ایسی خاص جگہ ہے جو صرف خدا کی عبادت اور اُس کے ساتھ بات چیت کے لئے مخصوص کی گئی ہوتی ہے ۔ہمیں چرچ اور عبادت گاہ کی پاکیزگی اور تقدیس کو فراموش نہیں کرنا چاہئے اور لازم ہے کہ ہم خدا کے حضور نازیبا کام نہ کریں۔

3۔وہ باتیں جن میں لوگ دوسروں کے ساتھ گستاخی کرتے ہیں

ممکن ہے آپ اُس وقت بھی گستاخی کرتے ہوں جب اپنے فائدے کی خاطر دوسروں کی صورت حال پر غور نہیں کرتے ۔ہمیں اُس وقت بھی اخلاقی ضابطہ دکھنا چاہئے جب دوسروں کو بلاتے ہیں خواہ یہ چھوٹی ہی بات کیوں نہ ہو۔ہمیں لوگوں کو رات گئے نہیں بلانا چاہئے یا جب وہ مصروف ہوں تو اُن کے ساتھ لمبی بات نہیں کرنی چاہئے ۔اِس سے انہیں مشکل ہو سکتی ہے۔وقت دے کر دیر سے پہنچنا یا ایک دم کسی کے سامنے یا اُن کے گھروں میں جانا گستاخی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر وہ ان سب باتوں کا مشاہدہ کریں تو ممکن ہے ان کے قریبی تعلقات خراب ہو جائیں ۔ بے شک اُن میں سے بعض رشتے بہت قریبی ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کے قصور خاطر میں نہیں لاتے ۔لیکن کوئی بھی دوسروں کے دل کو سو فیصد نہیں جانتا۔فرض کریں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کے بارے میں سوچتا ہے کہ وہ قریبی تعلق رکھتا ہے ۔لیکن ایسا ہمیشہ سچ نہیں ہوتا کہ دوسرا شخص بھی اسی طرح سے سوچ رہا ہو۔اس لئے ہمیں پوری کوشش کرنی چاہئے کہ ہم ہر وقت خود کو دوسروں کے سامنے خاکسار رکھیں۔ مثال کے طور پر،کئی لوگ لاپرواہی سے بات کر کے اپنے قریبی دوستوں کے احساسات مجروح کرتے ہیں ۔اگر آپ اپنے خاندان یا قریبی دوستوں کے ساتھ گستاخانہ رویہ رکھتے ہیں تو آپ کا اُن کے ساتھ تعلق غیروں کی نسبت زیادہ خراب ہو سکتا ہے ۔اس کے علاوہ بعض لوگ چھوٹوں کے ساتھ نامناسب رویہ رکھتے ہیں یا ایسے لوگوں کے ساتھ جن کا منصب چھوٹا ہو۔وہ اُن کے ساتھ حقارت سے بات کرتے ہیں یا اُنہیں نظر انداز کر کے یا حکم چلا کر کوئی ناخوشگوار احساس دیتے ہیں۔ آج کے دور میں ایسے لوگ نہیں ملتے جو اپنے والدین یا اساتذہ کی اپنے دل کی گہرائی سے خدمت کرتے ہوں خواہ وہ اس کے بہت زیادہ مستحق کیوں نہ ہوں۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ مدد نہیں کر سکتے کیونکہ ان دور بدل چُکا ہے ۔لیکن کچھ باتیں ایسی ہیں جو کبھی نہیں بدلتیں خواہ جتنا بھی وقت کیوں نہ گزر جائے ۔ احبار32:19 کہتی ہے کہ "جن کے سر کے بال سفید ہیں تُو ان کے سامنے اٹھ کھڑے ہونا اور بڑے بوڑھوں کا ادب کرنا اور اپنے خدا سے ڈرنا۔میں خداوند ہوں۔" خدا چاہتا ہے کہ بطور انسان ہم اپنی ذمہ داریاں پوری طرح نبھائیں،پس ہمیں اگر اس دنیا کا قانون مجبور کرے یا کوئی اور حکم کیوں نہ ہو ہمیں دوسروں کے ساتھ گستاخی نہیں کرنی چاہئے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! زیادہ تر لوگ اپنا بیشتر وقت ملاقاتوں ، باتیں کرنے ، کام کاج، یا دوسروں کے ساتھ دعوت میں گزار دیتے ہیں ۔ لیکن سب لوگوں کا تعلیمی درجہ، علم ،ملک ، معاشرہ ، اور ایسی دیگر باتیں مختلف ہیں۔ پھر، خوش خلقی کا معیار کیا ہونا چاہئے ؟

محبت کی شریعت کا اشارہ خدا کی شریعت کی طرف ہے جو بذاتِ خود محبت ہے ۔ہم جس حد تک اپنے دلوں میں اُس کے کلام کو رکھیں گے اور اس کے مطابق عمل کریں گے ،ہم اُسی درجہ خداوند کی ہدایات کے مطابق زندگی گزار سکیں گے اور پھر کسی کے ساتھ گستاخی نہیں کریں گے ۔محبت کی شریعت میں ایک اور بات کا اشارہ پایا جاتا ہے اور وہ ہے "خیال رکھنا۔" دوسروں کا خیال رکھنے سے قوت میں بے پناہ اضافہ ہوسکتا ہے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ سب لوگوں کی خدمت خوش خلقی سے کریں ایسے جیسے خداوند کی خدمت کرتے ہیں۔

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةالله وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل الله الثالوث: الله الآب القدوس,الله الإبن القدوس,الله الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

خداوند کی پاک اور خوبصورت دلہن کیسے بن سکتے ہیں

جب آپ یسوع مسیح کو قبول کرتے اور روح القدس انعام میں پاتے ہیں ، آپ کا نام کتابِ حیات میں لکھا جاتا ہے اور آپ خدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔

یہ آپ کے لئے خداوند کی دلہن بننے کی لیاقت کی تیاری کا آغاز ہے جس نے مصلوبیت کے وسیلہ محبت کے ساتھ نجات کی راہ کھولی ہے۔

خداوند جو مردوں میں سے جی اٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا وہ فی الوقت آسمان پراُن ایمانداروں کے لئے سکونت گاہ تیار کر رہا ہے جنہوں نے خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے اختیار پایا اور ہوا میں دوابارہ واپس آئے گا کہ اپنی دلہنوں کا استقبال کرے جن کے دل پاک اور خوبصورت ہوں گے۔

"پس اے عزیزو!چونکہ تُم ان باتوں کے منتظر ہواس لئے اس کے سامنے اطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو۔" (2پطرس14:3)

"تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے ۔اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری اور ایسی نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔" (افسیوں26:5-27)

بے داغ اور بے عیب دلہن بننے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے جس میں کوئی داغ ، دھبہ نہ ہو اور نہ کوئی جھری ہو؟آئیں چند ایک روحانی معانی دیکھیں۔

بے عیب

اگر کوئی شخص جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا ہے شراب پیئے ، غل غپاڑہ کرے ،جھوٹ بولے ، دوسروں کے ساتھ دھوکا بازی کرے اور فریب کی زندگی گزارے ، تب ممکن ہے کہ دوسرے لوگ اُن پر تنقید کریں۔

"بے عیب" کا اشارہ اُن غلط کاموں کی طرف ہے جو بالآخر ظاہر ہوجاتے ہیں اور نظر آنے لگتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں،اِن میں سچائی کے خلاف کئے جانے والے اعمال شامل ہیں۔ پس،خداوند کو قبول کر لینے کے لئے آپ کو سب سے پہلے چاہئے کہ پرانے اخلاقی رویہ کو زندگی اور اپنے کاموں سے نکال دیں ، اور پورے دل سے خدا کا کلام سُنیں اور سیکھیں اور عمل کریں۔ یہ ایک معنی خیز نکتہ ہے۔

اس کے علاوہ "عیب دار" ایسے نشان کا نقص کی طرف اشارہ ہے جو کسی چیز کی ظاہری حالت کو مجروح کرتا ہے ۔اگر کسی نے کسی کے خلاف ایسا کام کیا ہو جو انسان کی نظر میں بھی بُرا ہو اور خدا کی نظر میں بھی بُرا ہو ،تو یہ نشان کے طور پر اُس شخص کے اندر رہتا ہے جس نے خداوند کو قبول کیا ہو اور اپنی غلطیوں سے توبہ کی ہو۔اس کے علاوہ ،خداوند کو قبول کرنے کے بعد اگر کسی نے کسی کے خلاف جسم کے ایسے کام کئے ہوں جو گلتیوں 19:5-21میں درج ہیں ، خواہ اُس نے پوری طرح توبہ کی ہو تو بھی یہ کام اُس پر ایک دھبے اور نشان کی طرح باقی رہتے ہیں۔ بے شک،اس کا یہ مطلب نہیں کہ اُسے نجات نہیں مل سکتی بلکہ اُس کے لئے آسمان پر بہتر جگہ پر داخل ہونا مشکل ہو گا۔پس اُسے دوسروں کی نسبت زیادہ کوشش کرنے کی ضرورت ہو گی۔

ان کے علاوہ ، ہماری کمزویوں کو بھی "عیب" کہا جاتا ہے ۔انسان کو چاہئے کہ نشوونما کے ایک خاص مرحلہ میں سے باقاعدہ طور پر گزرے ؛دیکھنا ، سننا ، محسوس کرنا، اور باتوں پر عمل کرنا۔لیکن اگر کسی کا گزر کسی غیر معمولی یا نامناسب راستہ پر ہویا اگر اُس نے کوئی مرحلہ چھوڑ دیا ہو تو اس سے اُس کے بدن کی تشکیل میں کچھ کمی رہ جائے گی ۔آپ اپنی کمزوریوں کو اُسی وقت دور کر سکتے ہیں جب آپ کو اپنی کمزوری کا علم ہوگا اورپھر آپ سچائی کے ساتھ سُنیں گے ، دیکھیں گے ، محسوس کریں گے اور عمل کریں گے۔

کوئی دھبہ نہ ہو

"دھبہ" کا تعلق گناہ آلودہ فطرت کیس اتھ ہے اور اُن سب چیزوں کے ساتھ جو گناہ آلودہ فطرت سے صادر ہوتی ہیں۔اگر کوئی شخص اپنے چہرے کے مسّے دُور کروانے کے بعد پھر دھوپ میں نکلے گا تو اُس کے چہرے پر پھر مسّے نکل آئیں گے اور نشان بھی بن جائیں گے ۔اسی طرح سے ،اگر آپ دنیا کے ساتھ اپنا الحاق جاری رکھیں گے اور اپنی گناہ آلودہ فطرت کی جڑیں نہیں کاٹیں گے تو بے شک آپ نے اپنے ماضی کے گناہوں سے بہت توبہ کی ہو ،امکان اس بات کا ہو گا کہ آپ دنیا کی چیزوں کا دوبارہ سامنا کریں گے تو پھر گناہ کر لیں گے ۔لہٰذا،بہت ضروری ہے کہ اپنی گناہ آلودہ فطرت کو دور کریں جب تک کہ آپ کے دل کو پوری تصدیق نہ ہو جائے کہ وہ دور ہو گئی ہے۔

گناہ آلودہ فطرت کو دور کرنے کے طریقہ کار میں ہمیں ضرورت ہو گی کہ اپنی واضح برائیوں کو اور بُری باتوں کو سب سے پہلے دور کریں جیسے فریب ،نفرت،حسد، عداوت، اور حرامکاری وغیرہ ۔پھر،ہمیں بُرے شعور سے چھٹکارا پانا ہو گا ؛ہمیں جتنی بھی ایسی باتیں نظر آئیں جو خدا کے کلام سے مطابقت نہ رکھتی ہوں تو ہمیں ان کو فوراً دور کرنا ہو گا۔اس کے علاوہ ،ہم اپنی فطرت کی بُری باتوں کو خدا کے فضل سے اور دکھوں کے ذریعہ سے دور کر سکتے ہیں جن کے بارے میں ہم از خود نہ جانتے ہوں۔

بے داغ

یہاں "داغ" بدن کی اُن کمزوریوں کی طرف اشارہ ہے جو بادیُ النظر میں محسوس نہیں ہوتیں مگر اُن کو تلاش کیا جائے تو مل جاتی ہیں۔اس معاملہ میں، بدن کی ایسی کمزوری ہے جو کسی کی شخصیت یا مزاج کی وجہ سے واقع ہوتی ہے ۔حتیٰ کہ کسی رکھ رکھائو والے شخص نے جو اپنے گھمنڈ کو اور مغرور فطرت کو دور کر چکا ہو مگرگھمنڈی فطرت کی وجہ سے اُس کا عملی رویہ دوسروں کی نظر میں اب بھی درست نہیں ہوگا۔

اس کے علاوہ ،نشوونما کے تجربہ کی کمی کی وجہ سے بھی بدن کی ایک کمزوری رونماہوتی ہے ۔فرض کریں کوئی شخص جو کبھی دنیاوی چیزوں سے منسلک نہ رہا ہو اور اُس نے قلبِ روح پا لیا ہو۔اُسے جسمانی باتوں کا کبھی تجربہ نہیں ہوا اس لئے بعض اوقات وہ دوسروں کے مزاج کو سمجھ نہیں سکتا اور اُن کو گلے لگا لیتا ہے۔یہ گناہ نہیں ہے لیکن دوسروں کو الزام تراشی کا موقع مل سکتا ہے ۔پس جب ہم ان کمزوریوں کو دور کر لیتے ہیں تب ہی کہا جا سکتا ہے کہ ہم کامل ہیں۔

کوئی جھری نہ ہو

جھریوں سے مراد خود ساختہ نظامِ عمل ہے ۔یہ ایسی نیکیاں اور ایسی سچائی ہے جو ہم نے اپنے طور پر قائم کی ہو۔فرض کریں کسی کمپنی کا سربراہ اپنے ملازموں سے کہے کہ وہ اکھٹے دعوت میں شریک ہوں گے ۔لیکن ڈائریکٹر اُس سے یہ کہے کہ "ہم اِس بات کے لئے شکر گزار ہیں کہ ہمیں آپ نے کمپنی میں کام کرنے کا موقع دیا گیا ہے ۔ضروری نہیں کہ آپ ہمیں دعوت بھی کھلائیں۔" یا فرض کریں کہ سربراہ نے اپنے ریستوران کے ملازمین سے کہا "آپ لوگوں کوپوری آزادی ہے کہ اپنے طور پر جو چاہیں کھائیں" لیکن ڈائریکٹر کوئی سستی ڈش منتخب کر کے کہتا ہے ،"ہمارے لئے یہی کافی ہے ،ٹھیک ہے ناں؟" ہو سکتا ہے وہ سوچتا ہو کہ یہ بھلائی یا نیکی ہے ،لیکن وہ سربراہ کی نیکی کی گہرائی کو نہیں سمجھتا اوریہ سوچے سمجھے بغیر ہی ایسا کام کرتا ہے کہ ملازموں کو بہتر کام کرنے کا حوصلہ ملے گا۔

بعض لوگ اپنی سوچوں کی وجہ سے خدا کی آنے والی برکات کو روک دیتے ہیں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ نیکی کے معاملہ میں اُن کا نظریہ محدود ہے اور اس سے برکات رُک جاتی ہیں۔ خدا کی پسندیدہ نیکی کے درجہ کی گہرائی تک پہنچنے کے لئے اور روح کی محبت کے گہرے درجہ کے لئے ہمیں نیکی کے خودساختہ نظام کو توڑنا ہو گا۔

علاوہ ازیں،ممکن ہے آپ کو جسم کے ایسے نشانات بھی ملیں جو آپ کی توجہ میں آئے بغیر ہی بن گئے ہوں۔ اگر آپ نفیس اور عمدہ شخصیت رکھتے ہیں تو لوگ شاید سوچیں کہ "یہ شخص ایسا کام کیوں کرتا ہے؟" تاہم، جب آپ روح کی محبت کے گہرے اور پوری روح کے درجہ تک پہنچتے ہیں تو خدا آپ کی شخصیت میں ترمیم کرتا ہے جو آپ کو نرم مزاجی اور اعلیٰ کردار کا حامل بنا دیتا ہے اور اس کو استعمال بھی کرتا ہے۔

جیسا کہ 1تھسلنیکیوں23:5میں لکھا ہے،"خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں ۔" ہمیں چاہئے کہ بے الزام دلہن کی طرح اپنے خداوند کا استقبال کریں۔

"اے خداوند! بیمار بدن اور زخمی دل کو شفا دینے کے لئے تیرا شکر ہو"

ڈیکنِس عمارہ تسیرندورج (منگولیا مانمن چرچ)

پانچ برس کی عمر سے میں سوتیلے باپ کے ساتھ رہتی تھی ۔وہ دوسرے بہن بھائیوں کو مجھ سے زیادہ پیار کرتے تھے اور ہر وقت شراب کے نشہ میں رہتے تھے ۔وہ میری ماں کے ساتھ گالی گلوچ کرتے اور بُری طرح پیش آتے تھے ۔میری پرورش ایسے پس منظر کے حامل خاندان میں ہوئی ،اس لئے میں نے دوسروں کو پیار کرنا یا دوسروں سے پیار لینا نہیں سیکھا تھا۔میں دوسروں کو اپنی کمزوریاں دکھانا نہیں چاہتی تھی اور میرے دل کے احساسات عموماً شکستہ رہتے تھے ۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں خود کلامی کرنے لگی کیونکہ کوئی ایسا نہ تھا جس پر میں بھروسا کر سکتی۔

1992میں ،میں ذہنی سکون پانے کے لئے چرچ چلی گئی۔لیکن چرچ کے اراکین کی وجہ سے میرے دل کو چوٹ پہنچی کیونکہ اُس وقت مجھے سچائی کا علم نہیں تھا۔اور نتیجتاً میں نے خود کو خداوند سے دور کرنا شروع کر دیا۔ اسی دوران گردے کی تکلیف اور ایک رسولی کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوئیں، یہ عارضہ مجھے بچپن سے تھا اور اب شدت اختیار کر گیا تھا۔مجھے پیشاب کرنے میں مشکل پیش آتی تھی اور اس میں خون بھی شامل ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ مجھے کمر کا شدید درد بھی تھا اس لئے میں ٹھیک طرح سے چل پھر نہ سکتی تھی اور زیادہ تر وقت لیٹ کر ہی گزارتی تھی۔ 1996میں مجھے ہیپاٹائٹس بی کی شکایت بھی ہو گئی ۔بعد ازاں میری شادی ہو گئی ، بچے پیدا ہوئے ،اور اچھی زندگی گزارنا شروع کی لیکن شوہر سے علیحدگی کی وجہ سے پھر مشکل اٹھانا پڑی۔

میں نے نیشنل یونیورسٹی آف منگولیا سے انگریزی زبان میں تعلیم پائی تھی اور 1998میں انگریزی کی معلمہ بن گئی ۔2011میں متبادل راہنمائی کے ذریعہ خداوند کے ہاتھوں میں دوبارہ پہنچ گئی ۔غیر ملکی مشنری منگولیا کے روایتی شامیانوں میں اتوار کی عبادت کرواتے تھے اور میں وہاں شرکت کرتی تھی ،اور غریبوں کو انگریزی زبان سکھانے کے لئے ایک اکیڈمی چلاتی تھی۔

جون2012میں مجھے چرچ کی طرف سے مدعو کیا گیا اور میں نے اراکین کو انگریزی زبان سکھائی ۔پاسٹر آریان چک نے مجھے مانمن نیوز کا انگریزی ایڈیشن دیا۔اسے پڑھ کر میں منگولیا مانمن چرچ گئی جہاں پر مشنری بوٹزوریگ پیورُب خدمات انجام دیتے تھے ۔عین اُسی لمحہ چرچ کے اراکین انٹر نیٹ پر براہِ راست نشریات کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کے ساتھ مل کر عبادت کر رہے تھے۔

سینیئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے گناہوں کے بارے میں وضاحت کی کہ

ہمیں ایمان کی چٹان پر کھڑے ہونے کے لئے اُن کو زندگی سے باہر نکالنے کی ضرورت ہے ۔یہ نہایت قابلِ فہم بات تھی اور انہوں نے سادہ انداز سے سچائیاں سکھائیں۔میں اُن کے پیغام سے بہت متاثر ہوئی ۔خدا کی مرضی کو جان کر میری روح شادمانی سے اور روح کی معموری سے تازہ ہو گئی۔

زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ منگولیا مانمن چرچ نے موسمِ سرما کی خصوصی رفاقت کا اہتمام کیا۔مشنری بوٹزوریگ پیورُب نے صلیب کے پیغام کی منادی کی۔پیغام سُن کر میں وہ وجہ جان گئی کہ یسوع کیوں زمین پرنجات دہندہ بن کر آیا اور اُسے کیوں صلیب دیا گیا ،اور اس کے کیا معنی تھے۔میرے ایمان کی بنیادوں کی تجدید کا یہ نہایت بابرکت وقت تھا۔

یہاں تک کہ مجھے کیمپ فائر میںحمدو ثنا کے دوران خدا کے نشانات کا تجربہ بھی ملا۔رات کے وقت آسمان بادلوں سے گھرا تھا۔لیکن جب شرکاء نے ایمان کے ساتھ زور دار آواز میں کہا کے "اے خدا! مہربانی کر کے ہمیں ستارے دکھا۔" تو بادل غائب ہو گئے اور بے شمار ستارے ہمیں نظر آنے لگے ۔مزید یہ کہ میں نے ایک چلتے ہوئے ستارے کو دیکھا جس نے میں اُس واقع کی حقیقت کو قریب سے محسوس کیا جب تین مجوسی مشرق سے ستارے کے پیچھے چلتے ہوئے اُس مقام تک آئے تھے جہاں یسوع کی پیدائش ہوئی تھی۔

ایسے تجربات پانے کے بعد ،میں ایمان لائی کہ مجھے اپنی ساری بیماری سے بھی شفا مل سکتی تھی ۔میں نے قادرِ مطلق خدا سے دعا کی،روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کی،اور ایمان کے ساتھ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ کے بعد بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا میں دعا بھی کروائی ۔نتیجتاً مجھے ہیپا ٹائٹس بی سے شفا مل گئی جس نے مجھے 17سال سے تکلیف میں رکھا تھا اور گردوں کا پرانا مرض اور رسولی بھی دُور ہو گئی ۔ہالیلویاہ!

میرا بھائی جو کہ ڈاکٹر ہے اور میرے رشتہ داروں نے مجھے صحت مند حالت میں چرچ جاتے دیکھا تو خدا کی قدرت کو تسلیم کیا۔اس کے علاوہ دسمبر2012میں مجھے مانمن نیوز کا منگولیا کی زبان میں ترجمہ کرنے کا بابرکت موقع ملا اور میں نے ڈاکٹر جے راک کی کتاب "ایمان کا پیمانہ" کی ارادت اور منگولیا کی زبان میں ترجمہ کا کام بھی کیا۔ترجمہ کا کام کرنے کے دوران میں خدا کی مرضی کو جان کر بہت خوش تھی ۔ساری شکر گزاری اور سارا جلال خدا کے لئے ہے جس نے مجھے حقیقی شادمانی بخشی۔

"میری قوتِ سماعت کم تھی ، میں ٹھیک طرح سنائی دینے لگا"

بھائی گوکُل بُسل
(مانمن مشن سینٹر نیپال)

بہت پرانی بات نہیں ہے ،میں اوکا بوٹ میں ایک جادوگر تھا،یہ جگہ نیپال کے مرکزی مشرقی علاقہ رامِچب میں واقع ہے اور میں ایک ہندو تھا۔لیکن مارچ2013میں میں نے خدا کی عظیم قدرت کا تجربہ پانے کے بعد خداوند کو قبول کر لیا تھا۔

جنوری2013میں ، میں کھٹمنڈو آیا جو کہ نیپال کا دارالخلافہ ہے تا کہ اپنے بیٹے کے خاندان سے ملاقات کروں۔وہ مانمن مشن سینٹر نیپال میں مسیحی زندگی گزار رہے تھے۔

میری بیوی میرے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی وہاں چلی گئی تھی ۔اُس کو بھی سینٹر میں لے جایا گیا ،اُس نے خداوند کو پایا اور خداوند سے بہت گہرا پیار کرنے لگی ۔وہ چرچ پر فخر کرتی تھی کہ یہ ایسا چرچ ہے جس کے ساتھ خدا ہے اور یہاں عظیم قدرت کے کام ظاہر ہوتے ہیں اور اُس نے مجھے بھی ہر روز چرچ لے جانے کی کوشش کی ۔مشنری پاسٹر گریس لی نے بھی مجھے بڑی نفاست کے ساتھ خدا کے بارے میں بتایا۔

میں مشن کا مواد پڑھ کر ایمان لایا جس میں نمایاں طور پر لکھا تھا کہ اندھے دیکھتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، اور لنگڑے چلتے اور اچھلتے کودتے ہیں۔ میرے خاندان اور چرچ کی سرگرم محبت نے میرے دل کا دروازہ کھول دیا۔

میں نے بار بار دہرا کر رسولوں کا عقیدہ سیکھا اور دعائے ربانی بھی یاد کر لی۔میں نے ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام "زندگی کا بیج" سُنا جس نے مجھے بہت چھؤا۔اس دوران مجھے ایک عجیب معجزہ کا تجربہ ہوا۔میری قوتِ سماعت بہت کم تھی اس لئے میں اگر تھوڑی دور سے کچھ بولا جاتا تو مجھے آواز ٹھیک طرح سنائی نہیں دیتی تھی ۔لیکن مجھے علم بھی نہیں ہوا اور میں نے اُن آوازوں کو سننا شروع کر دیا تھا۔

میں 73سالہ جادوگر تھا لیکن اب میں خدا کا فرزند ہوں۔مجھے بہت برکت ملی ہے ! میں کہہ سکتا ہوں کہ خدا ہی واحد سچا خدا ہے اور یسوع ہمارا واحد نجات دہندہ ہے ۔ہالیلویاہ !

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com